

کوویڈ-19 ویکسین کے مطالعات میں تنوع



ویکسینز کی جانچ کیسے کی جاتی ہے

تمام ویکسینز، بشمول نئی کوویڈ-19 ویکسینز، عوام الناس کو دیئے جانے سے قبل اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مطالعات اور جانچوں (جس کو طبی آزمائشات کہا جاتا ہے) کے ایک سلسلے سے گزرتی ہیں کہ وہ محفوظ ہیں، اور کام کرتی ہیں۔

یہ ضروری ہے کہ طبی آزمائشات میں لوگوں کے متنوع گروپ شامل ہوں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے محققین کو کافی معلومات کی ضرورت ہوتی ہے کہ یہ ویکسین محفوظ ہے اور تمام گروپز کے لیے کام کرتی ہے۔ یہ کوویڈ-19 کے لیے خاص طور پر اہم ہے کیونکہ رنگ دار کمیونٹیز اس بیماری سے شدید طور پر متاثر ہوئیں اور ٹیکہ کاری سے کمیونٹیز کو آگے بڑھنے میں مدد مل سکتی ہے۔

اعتماد کی بحالی

آپ کو اس بارے میں تشویش محسوس ہوسکتی ہے کہ آیا آپ کی قومیت یا نسلی پس منظر والے افراد یا آپ جیسے صحت کے مسائل والے لوگوں پر کوویڈ-19 ویکسینز کا تجربہ کیا گیا تھا۔

اگر آپ رنگ دار نسل کے فرد ہیں تو، ممکنہ طور پر آپ کو ان ویکسینز کو لینے میں خاص طور پر پریشانی محسوس ہوسکتی ہے۔ ماضی اور حال میں طبی نسلی تفریق ایک حقیقت رہی ہے۔ آپ جاننا چاہ سکتے ہیں کہ آیا آپ ان ویکسینز اور ان سسٹمز پر اعتماد کرسکتے ہیں جس نے انہیں تیار کیا ہے اور جس پر سے آپ کی برادری سے اعتماد پہلے ہی ٹوٹ چکا ہے۔

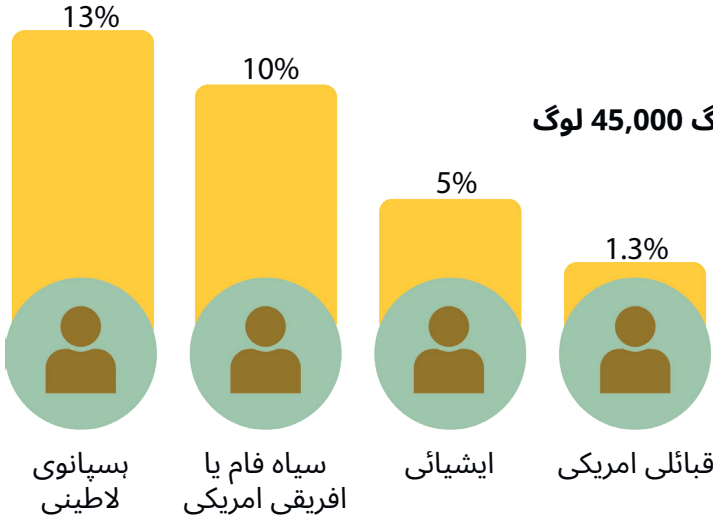
کیا وہ مجھ جیسے لوگوں میں آزمائے جاتے ہیں؟

فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) کے ذریعہ یہاں یعنی امریکہ میں دو ویکسینز کو ہنگامی استعمال کی منظوری (EUA) موصول ہوئی ہے۔ Pfizer/BioNTech اور Moderna پوری دنیا میں مزید ایک سو سے زیادہ ویکسین تیاری کے مختلف مراحل میں ہیں۔ مزید کو آئندہ منظوری ملنے کا امکان ہے۔

کوویڈ-19 ویکسینز کے لیے، محققین نے کمیونٹیز کے ساتھ اعتماد کو بحال کرنے اور اپنے مطالعے کے لیے متنوع رضاکاروں کی بھرتی کے لیے سخت محنت کی ہے۔ انہوں نے نسل، قومیت اور عمر کے ساتھ ساتھ صحت کی کیفیات میں بھی تنوع کو شامل کیا۔ نتیجتاً یہ مطالعات ماضی میں کیے گئے ویکسین سے متعلق دیگر مطالعات کی بہ نسبت کہیں زیادہ متنوع تھے۔ مطالعات میں حصہ لینے والے افراد کا تنوع امریکی ریاست کی مجموعی آبادی کی طرح لگتا ہے۔

Pfizer ویکسین کا مطالعہ

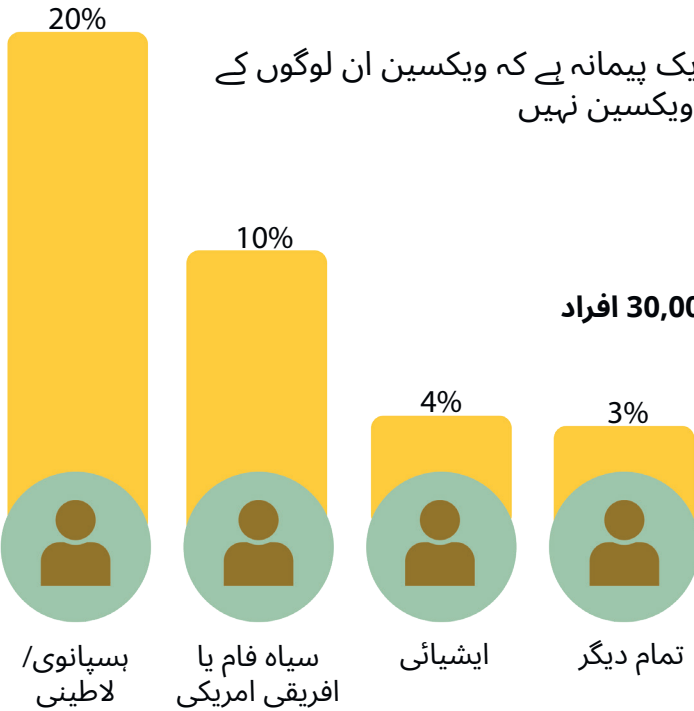
مرحلہ 3 کے مطالعہ میں شامل لوگوں کی کل تعداد - لگ بھگ 45,000 لوگ
امریکی شرکاء میں سے تقریباً 30% لوگ مختلف رنگ دار
نسل سے تعلق رکھتے ہیں (عالمی پیمانے پر 44%)۔



(مطالعات میں رپورٹ کردہ نسلی اور قومی اصل والے زمرے۔)

لگ بھگ 46% افراد کو صحت سے متعلق کم از کم ایک ایسی کیفیت لاحق تھی جو شدید کوویڈ-19 کی بیماری کے خطرے کو بڑھاتی ہے، بشمول: موٹاپا، ذیابیطس، اور پھیپھڑوں کی دیرینہ بیماری۔
مطالعہ کے شرکاء کی عمر 12 سے 56+ سال تھی۔

ویکسین کی اثر انگیزی 95%: یہ اثر انگیزی ناپنے کا ایک پیمانہ ہے کہ ویکسین ان لوگوں کے مقابلے کتنی اچھی طرح تحفظ فراہم کرتی ہے جنہیں یہ ویکسین نہیں لگی ہے۔ تعداد جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی بہتر ہے۔



Moderna ویکسین کے مطالعات

مرحلہ 3 کے مطالعات میں لوگوں کی کل تعداد - تقریباً 30,000 افراد
37% شرکاء کا تعلق رنگ دار نسل سے



(مطالعات میں رپورٹ کردہ نسلی اور قومی اصل والے زمرے۔)

تقریباً 22% شرکاء کو صحت سے متعلق کم از کم ایک ایسی کیفیت لاحق تھی جو شدید کوویڈ-19 کی بیماری کے خطرے کو بڑھاتی ہے، بشمول ذیابیطس، موٹاپا، دل کی بیماری، پھیپھڑوں کی دیرینہ بیماری، اور جگر کی بیماری۔
مطالعہ کے شرکاء کی عمر 18 سے 65+ سال تھی۔

ویکسین کی اثر انگیزی 94%: یہ اثر انگیزی ناپنے کا ایک پیمانہ ہے کہ ویکسین ان لوگوں کے مقابلے کتنی اچھی طرح تحفظ فراہم کرتی ہے جنہیں یہ ویکسین نہیں لگی ہے۔ تعداد جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی بہتر ہے۔

مقامی، علاقائی اور قومی سطح کے ماہرین صحت آپ کو دستیاب ہونے کی صورت میں کوویڈ-19 کے خلاف ویکسین لینے کی سفارش کرتے ہیں۔